تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 20 2024

پریس ریلیز

شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں گولڈن جبلی المنائی میٹ کا انعقاد

شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنا مورخہ سترہ فروری دو ہزار چوبیس کو فیکلٹی آف انجینیرنگ کے آڈیٹوریم میں اپنا گولڈن جبلی المنائی میٹ منعقد کیا۔ پروگرام میں انیس سو اناسی سے دو ہزار تئیس تک کے ایک سو پچاس سے زیادہ المنائیوں نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔شرکا میں سے کئی ایک بیرون دہلی اور بیرون ملک قیام پذیر ہیں انھوں نے پروگرام میں گوگل میٹ کے ذریعے آن لائن شرکت کی۔ پروگرام میں فیکلٹی اراکین اور بڑی تعداد میں شعبے کے موجودہ بیچ کے طلبا نے شرکت کی۔

افتتاحی جلسہ جامعہ ترانہ 'دیار شوق میرا،شہر آرزو میرا' کی نغمہ سرائی سے شروع ہوا۔صدر شعبہ پروفیسر اشرف علیان نے تمام مہمانوں،فیکلٹی اراکین، معزز المنائی اور طلبا کا خیر مقدم کیا۔انھوں نے بتایا کہ شعبے نے پچاس سال مکمل کر لیے ہیں۔شعبے کا پہلا پروگرام یعنی بی اے پروگرام (آنرز) معاشیات انیس سو اکہتر بہتر میں شروع ہوا تھا۔ہم نے گزشتہ سال گولڈن جبلی بہت دھوم دھام سے منائی تھی اور یہ المنائی میٹ گولڈن جبلی پروگرام کی آخری کڑی ہے۔اس موقع پر انھوں نے حالیہ دنوں می شعبے کی کارکردگی کے متعلق بتایا بہتر تدریس و آموزش، تحقیق اور بشمول بنگلہ دیش کے پروفیسر محمد یونس نوبل انعام یافتہ لیکچر سیریز کے متعدد پروگراموں کے انعقاد کے ساتھ شعبہ کامیابی کی نئی تاریخ رقم کر رہا ہے۔ پروفیسر موصوف نے پروگرام میں شرکت اور میٹ کو کامیاب،تاریخی اور یادگار بنانے کے لیے تمام المنائیوں کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر اقبال حسین، کارگزار شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔انھوں نے مادر علمی کی ترقی و خوش حالی میں المنائیوں کے رول کی اہمیت اجاگر کی۔انھوں المنائیوں کو نصیحت بھی کی کہ یہ وقت یونیورسٹی اور اپنے مادر علمی کو کچھ واپس دینے کا ہے کیوں کہ اس نے آپ کی پڑھائی کے دوران آپ کی صلاحیتوں کو نکھارا اور آپ کی شخصیت کو سنوارا تھا۔

پروفیسر اقبال نے جامعہ کے شان دار تاریخی سفر کا ذکر کیا کہ یہ اس لیے ممکن ہوسکا کیوں کہ ہمارے اسلاف نے بے مثل قربانیاں دیں اور خود کو اس کی ترقی کے لیے وقف کر دیا وہ اقدار آج بھی ہمارے نوجوانوں کے دلوں میں زندہ ہیں اور ہمیں متواتر خوب سے خوب تر کرنے کی ترغیب دے رہی ہیں۔

پروفیسر مسلم خان، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کے مہمان اعزازی تھے۔انھوں نے شعبے کو گولڈن جبلی پروگرام انعقاد کے لیے مبارک باد دی۔انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ المنائی حضرات موجودہ طلبا کی سرپرستی اوران کی رہنمائی کریں۔اس موقع کی خاص مہمان پروفیسر تسنیم مینائی، شعبے کی سب سے قدیم المنائی میں سے ایک (انیس سو ستھتر بیچ) اور سابق ڈی ایس ڈبلو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شعبے کے ابتدائی دنوں کے اپنے تجربات بتائے اور انھوں نے یہ بھی بتایا کہ جامعہ کا ترانہ محمد خلیق صدیقی نے لکھا تھا جو شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی رکن تھے۔

پروفیسر خان مسعود احمد، سابق شیخ الجامعہ، خواجہ معین الدین چشتی اردو، عربی، فارسی یونیورسٹی، لکھنؤ اور شعبے سے سبکدوش پروفیسر نے شعبے نے مزید المنائیوں کو جوڑنے کی ضرورت پر زور دیا۔پروفیسر مونس شکیل، المنائی کوآرڈی نیٹر نے افتتاحی جلسے کے اخیر میں سب کا شکریہ ادا کیا۔

المنائی میٹ میں رنگارنگ ثقافتی پروگرام جیسے گلوکاری، اردو شاعری، کلاسیکی رقص، اسکٹ، معاشیات نیٹ ورک کے کوئز کے مقابلے ہوئے۔دن بھر پورے شعبے میں جشن کا ماحول رہا۔

المنائی نے طلبا سے اپنے خوش کن تجربات ساجھا کیے۔صدر شعبہ پروفیسر اشرف علیان نے تمام المنائی کو اعزاز و اکرام سے نوازا اور انھیں تحفے تحائف بھی پیش کیے۔

اختتامی اجلاس میں پروفیسر علیان نے منتظمہ کمیٹی پروفیسر مونس شکیل، ڈاکٹر محمد ذکریا صدیقی (پروگرام کوآرڈی نیٹر)، ڈاکٹر وسیم اکرم (طلبا مشیر) ڈاکٹر محمد کاشف خان (کورس کوآرڈی نیٹر) عابد رضا کاظمی کی سربراہی والے سبجیکٹ ایسوسی ایشن اور لبیبہ بختاور کی قیادت والی معاشیت نیٹ ورک، پلیسمنٹ سیل اور طلبا اور رضا کاروں کا پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے شکریہ ادا کیا۔عابد رضا کاظمی، جنرل سکریٹری، ایکونومکس سبجیکٹ ایسوسی ایشن کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پزیر ہوا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی